

## 9978- ادارے کے ذمہ داران کو کسی وکوتاہی اور مخالفت کرنے والے کی خبر دینے کا حکم

### سوال

اگر ادارے میں مجھے کسی ملازم کی کسی وکوتاہی یا اخلاقی برائی نظر آئے تو کیا میرے لیے ادارے کے ذمہ دار تک یہ بات پہنچانی جائز ہے؟

### پسندیدہ جواب

اس کے بارہ میں

آپ کے لیے مشروع اور جائز تو یہی ہے کہ آپ اسے خیر و بھلائی کی نصیحت کریں، اور پوری امانت و دیانت سے اپنی ڈیوٹی اور امانت ادا کرنے پر تیار کریں اور رغبت دلائیں۔

اور اگر وہ تسلیم نہ کرے اور نصیحت

پر عمل نہ کرے تو پھر اس کا معاملہ مخصوص شخص اور ادارے تک پہنچانا واجب اور ضروری ہے۔

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان

ہے:

﴿اور تم نیکی و بھلائی اور تقویٰ و

پرہیزگاری میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہو﴾۔ المائدہ (2)۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا

فرمان ہے:

”دین خیر خواہی ہے“

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ

تین بار فرمایا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی

اللہ علیہ وسلم کس کے لیے؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا:

”اللہ تعالیٰ کے لیے، اور اس کے رسول  
کے لیے، اور مسلمان اماموں اور حکمرانوں کے لیے، اور عام مسلمان لوگوں کے لیے“

اسے امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی  
صحیح مسلم میں روایت کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔